Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۷ رجمادی الاوّل ۱۳۹۶ھ ۔ ۷ ہجرت ۱۳۵۵ش ۔ ۷ مئی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۰۳

گھانا اپر ریجن میں احمدی جماعتوں کی علاقائی سالانہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہی الحمد للہ

کم و بیش پانچ ہزار احمدی اور بہت سے غیر از جماعت اصحاب اس میں شامل ہوئے، دو مقامات پر احمدیہ مساجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا

اِس موقع پر ایثار پیشہ احباب نے اکتالیس ہزار سیڈیز سے زائد رقم مالی قربانی کے طور پر پیش کی

گھانا سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اپر ریجنل احمدیہ سالانہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وا کے مقام پر نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس میں قریباً پانچ ہزار احباب شامل ہوئے۔ نیز احمدی احباب کے علاوہ متعدد غیر از جماعت معززین بھی موجود تھے۔ اِس موقع پر احبابِ جماعت نے اکتالیس ہزار سیڈیز (گھانین پاؤنڈ) سے بھی زائد رقم مالی قربانی کے طور پر پیش کی۔ دو مقامات پر مساجد کی بنیاد بھی رکھی گئی۔ الحمد للہ

احمدیہ مسلم مشن گھانا کے انچارج افریقین احمدی مبلغِ اسلام مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے اِس سلسلے میں جو کیبل گرام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"سالٹ پانڈ —— اپر ریجنل احمدیہ سالانہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے وا کے مقام پر غیر معمولی طور پر بہت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ منعقد ہوئی، الحمد للہ۔ اِس موقع پر شرکت کرنے والے احمدی احباب نے اکتالیس ہزار سیڈیز (گھانین پاؤنڈ) سے بھی زائد رقم مالی قربانی کے طور پر پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کانفرنس میں ریجن کے کم و بیش پانچ ہزار احباب نے شمولیت کی جن میں گھانا کے احمدیہ طبّی مراکز کے ڈاکٹر صاحبان اور احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ بھی شامل تھے۔ غیر از جماعت مسلمانوں کے متعدد امام صاحبان بھی اس میں شامل ہوئے۔ اِس موقع پر دو مقامات گر پیلیس اور ٹمالی میں احمدیہ مساجد کی بنیاد رکھی گئی۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس کانفرنس کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(عبدالوہاب بن آدم)"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ رہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

شدید بے چینی کی تکلیف رہی اور ضعف بھی رہا۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور آپ کے نہایت مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کی پھوپھی بیگم زہرہ نیاز محمد خان گزشتہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(پروفیسر ڈاکٹر) نصیر احمد خان (لاہور)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

عِدَۃُ الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ

مومن کا کیا ہوا وعدہ ایسا پختہ ہوتا ہے گویا وہ چیز ہاتھ میں دے دی گئی۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ اور ہر مومن ایفاءِ عہد کو فرض جانتا ہے اِس لئے اِس امر میں تو کوئی شک و شبہ نہیں کہ جن مخلصین نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں وعدے لکھوائے ہوئے ہیں وہ انشاء اللہ العزیز اپنے وعدوں کو ضرور پورا کریں گے۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ ادائیگی مرحلہ وار ہوتی رہے۔ اِس میں آپ کو بھی سہولت رہے گی۔ اس کا ضرور خیال رکھئے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۷ ہجرت ۱۳۵۵ ہش
۷ مئی ۱۹۷۶ء

اسلام سے ہولناک عملی انحراف

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرعون کی قوم اور اس سے پہلے جو نافرمان قومیں گزری ہیں اُن کی نافرمانیوں اور ان نافرمانیوں کی وجہ سے ان پر آنے والے عذابوں کا ذکر کرنے کے بعد ایک بنیادی اصول بیان کیا ہے اور وہ بنیادی اصول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر کوئی نعمت نازل کرتا ہے تو اُس نعمت کو اُس سے اُس وقت تک واپس نہیں لیتا جب تک کہ وہ قوم صریحاً نافرمانیوں کی مرتکب ہو کر ان پر اصرار نہ کرے اور اس طرح اپنی پہلی حالت سے نہ پھر جائے۔ یعنی کسی قوم سے کوئی نعمت اُس وقت ہی واپس لی جاتی ہے جب وہ قوم برائیوں میں مبتلا ہو کر یہ ثابت کر دیتی ہے کہ وہ اُس نعمت کی مستحق نہیں رہی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرعون کی قوم اور اُس سے پہلے جو نافرمان قومیں گزریں اور اُن سب کا جو حشر ہوا اُس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

(الانفال آیات ۵۳، ۵۴)

ترجمہ:- فرعون کی قوم کے طریق کے مطابق اور ان لوگوں کے طریق کے مطابق جو اُن سے پہلے گزرے ہیں (تمام نافرمان قوموں کا حشر ہوگا) اُن سب نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تھا اس لئے اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب سے اُن کو پکڑ لیا۔ اللہ یقیناً بڑی طاقت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ (اس لئے ہوگا) کہ اللہ جب کسی قوم پر کوئی نعمت نازل کرتا ہے تو اس نعمت کو بدلتا نہیں جب تک کہ وہ قوم اپنے دل کی حالت کو نہ بدل دے اور اللہ یقیناً بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک قانون بیان کیا ہے اور اس قانون میں کسی استثناء کا ذکر نہیں کیا ہے اور وہ قانون یہی ہے کہ جب تک کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار اور اُس کی اطاعت گزار رہتی ہے وہ اُس کو اپنے افضال و انعامات سے نوازتا چلا جاتا ہے لیکن جب وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلا کر اور اُس کی طرف سے آنے والے انتباہوں کو خاطر میں نہ لا کر صریحاً نافرمانی پر اُتر آتی ہے اور اس میں حد سے بڑھتی چلی جاتی ہے تو پھر وہ انہیں افضال و انعامات سے محروم کر کے ان کے کئے کی سزا دیتا ہے لیکن اگر وہ اصلاح احوال کی طرف مائل ہوں اور توبہ و استغفار اور دعاؤں سے کام لیں تو وہ چونکہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے اس لئے وہ ایسے توبہ کرنے والوں پر رجوع برحمت ہوتا ہے اور انہیں آنے والی گرفت سے بچا لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے محترم لیفٹیننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید صاحب نے اپنے ایک مضمون میں جو ہفت روزہ "چٹان" کے تازہ شمارہ میں "شاعری جزویست از پیغمبری" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا ہے اور اس ضمن میں یہ باور کرایا ہے کہ اسلام کے ساتھ وابستگی اور محبت کے تمام تر دعاوی کے باوجود مسلمانوں کا عمل قرآن مجید کے سراسر خلاف ہے اور جس معاشرہ کو اسلامی معاشرہ کہا جا رہا ہے وہ تمام تر غیر قرآنی ہے۔ چنانچہ آپ اپنے اس مضمون میں رقمطراز ہیں:-

"بات اگر کھل کر کر دی جائے تو یوں بنتی ہے کہ اس وقت ہمارا معاشرہ جس کو ہم اسلامی معاشرہ کہتے ہیں تمام کا تمام غیر قرآنی ہے۔ ہماری کوئی بھی خصلت قرآن کے مطابق نہیں۔ اگر ٹھنڈے دل اور خلوص سے سوچا جائے کہ ہم کیا کر رہے ہیں اور کدھر جا رہے ہیں تو ثابت ہو جائے گا کہ ہم قرآن حکیم کے سوا ہر چیز کا تتبع اور تقلید کر رہے ہیں۔ ہم میں دروغگوئی اور غیبت عام ہے۔ ناپ تول غلط ہے۔ ملاوٹ، چور بازاری اور رشوت ہمارے رگ و ریشہ میں سما چکی ہے۔ ہمارے آداب، ہماری نشست و برخاست، ہمارے لباس اور ہماری شکلیں تمام غیر قرآنی ہیں۔ عریانی اور فحاشی عام ہو گئی ہے اور اس کی روز افزوں حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔

کیا آپ نے دیکھا نہیں فلمیں کیا دکھا رہی ہیں، ٹیلی ویژن پر ڈرامے کیا گل کھلا رہے ہیں۔ (ٹیلیویژن کے پروگرام) "نیلام گھر" میں یکے بعد دیگرے ایکٹروں اور ایکٹرسوں کو لایا جا رہا ہے اور ہزاروں روپے کے انعام دے کر ان کی حوصلہ افزائی کروائی جا رہی ہے۔ (ٹیلی ویژن کے ایک اور پروگرام) "کسوٹی" کو دیکھو تو ادیب اور شاعر مہمان خصوصی ہیں جیسے اور نامور ہستی کوئی پاکستان میں موجود نہیں۔ کھیلوں کے میدان میں ہمارا ملک بین الاقوامی شہرت رکھتا ہے خصوصاً کرکٹ، ہاکی اور سکواش میں۔ ان لوگوں کو کیوں نظرانداز کیا جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہمارا فکر ہی شاعرانہ ہو گیا ہے اور ہم بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ اور کوئی بات نہیں۔ اسی سے قرآن حکیم نے منع فرما دیا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ قوم راہ راست پر آ جائے گی۔ یہ سب ہمارا حسن ظن ہے اور شاعری ہے۔ یہ قوم اب بگڑتی ہی جائے گی اور قرآن سے تو بہت دُور بھٹکتی چلی جائے گی۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قوم کی شکایت کرنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ آپ حشر کے روز اللہ میاں سے شکایت کریں گے:-

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ (الفرقان آیت ۳۱)

کہ اس قوم نے قرآن کو نظرانداز کر دیا تھا! آیا خیال شریف میں۔ یہ کتنا سنگین فرد جرم ہے اس قوم پر جو اپنے معاشرہ کو قرآنی معاشرہ کہتا ہے! یہ قوم نہیں سدھرے گی جب تک اس قوم کا ہر فرد اپنے آپ کو نہیں سدھارے گا۔ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ (الانفال آیت ۵۴)

یہ کہنا کہ برائیاں اُوپر سے شروع ہوتی ہیں یا نیچے سے سب غلط ہے ان برائیوں کے ہم سب یکساں طور پر ذمہ دار ہیں۔ جب تک اس بات کا ہم کو مکمل شعور نہ ہو جائے گا ہم نہیں سدھر سکتے۔ یہ قوم بعینہٖ (اسی طرح) احکام قرآنی کے تابع ہے جس طرح دوسری قومیں، اور کسی بھی عذاب سے مستثناء نہیں ہے۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝ (الحشر آیت ۳)

ہمارے معاشرہ کے اندر اس وقت سب کچھ غیر قرآنی ہے۔ جیسا کہ میں نے اُوپر عرض کیا ہے ہم پر خارجی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ ہم کو چاہیئے کہ ہم اپنی عادات، اپنے اعتقادات، اپنی رسوم، اپنی روایات اور اقوال کو قرآن حکیم پر پرکھیں اور دیکھیں کہ ہم کدھر جا رہے ہیں۔ اس وقت ہم ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں پہنچ کر یہ حتمی ہو گیا ہے کہ بجز قرآن دیگر ہر چیز کو شک کی نگاہ سے دیکھیں۔ اگر ہم نے قرآن کو نظرانداز کر دیا ہے تو ہم کس چیز کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ کیا یہ غور کا مقام نہیں؟۔ یقیناً سب (جس کے پیچھے ہم بھاگ رہے ہیں) خرافات ہے۔

معاشرے کے اندر ہمیشہ خود غرض لوگ رہے ہیں، خواہ وہ مذہبی خیالات رکھتے ہیں یا غیر مذہبی، اختلاف ہماری سرشت میں ہے۔ مگر اس سے دُور رہنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ ہمارے معاشرے کے بیشتر اختلافات سیاسی ہیں اور کچھ مذہبی، مگر ان مذہبی اختلافات نے بھی سیاسی رنگ اختیار کر رکھا ہے۔"

(ہفت روزہ "چٹان" لاہور ۳ مئی ۱۹۷۶ء صفحہ ۱۷ و ۲۴)

اسلام سے عملاً انحراف کا یہ دردانگیز نقشہ اس امر کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ ایمان کا ایسا دعویٰ محض بیکار ہے اور عنداللہ اس کی کوئی بھی قیمت نہیں جس کے نتیجہ میں اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق نہ ملے۔ ایسے لوگوں کا جو اسلام سے عملاً منحرف ہوں اور ان کی کوئی حرکت اور سکون بھی اسلام کے مطابق نہ ہو اپنے آپ کو مومن کہنا بلکہ صرف اپنے آپ کو ہی مومن شمار کرنا خطرناک خوش فہمی ہے جو اس ہولناک انجام پر منتج ہو سکتی ہے جس سے محترم لیفٹیننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید صاحب نے فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ کہہ کر ڈرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کو آسمانی انتباہ پر کان دھرنے اور صحیح راہ عمل اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلم ایگریکلچرل کالج کبالہ سیرالیون میں

پرنسپل ایجوکیشن آفیسر وزارت تعلیم حکومت سیرالیون کی تشریف آوری

مرسلہ سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں ربوہ

مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کبالہ سیرالیون اپنی رپورٹ کارگزاری ماہ فروری ۱۹۷۶ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۶ جنوری ۱۹۷۶ء کو پرنسپل ایجوکیشن آفیسر وزارت تعلیم حکومت سیرالیون جناب DR. F.C. TUNDPALMER فری ٹاؤن سیرالیون سے کبالہ رومن کیتھولک مشن کے اسکول کبالہ سیکنڈری سکول کے خاص معائنہ پر تشریف لائے پرنسپل صاحب کبالہ سیکنڈری سکول نے دعوت کو اُن کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں علاقہ کے بڑے بڑے لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ اُس میں جناب مبشر احمد صاحب پال نے بھی بحیثیت پرنسپل شرکت کی۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے پرنسپل صاحب ایجوکیشن آفیسر کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اگلے روز ہمارے سکول کا بھی معائنہ فرمائیں۔ . . . . . .

. . . .

. . . . . . یہ درخواست پرنسپل صاحب ایجوکیشن آفیسر نے قبول فرمائی اور اگلے دن ۲۷ جنوری ۱۹۷۶ء کو معائنہ کے لئے اسکول تشریف لائے اُن کے ہمراہ رومن کیتھولک اسکول کبالہ کے پرنسپل بھی تھے۔

مکرم ڈاکٹر پامر صاحب نے کلاسز میں جا کر کلاسز کا معائنہ فرمایا اور طلباء سے تبادلۂ خیال فرمایا۔ کلاسز کی صفائی اور ڈسپلن کا اعلیٰ معیار دیکھ کر وہ بہت متاثر ہوئے۔ جب ان کو بتایا گیا کہ روزانہ شام کے وقت بھی کلاسز لگائی جاتی ہیں۔ تو وہ مزید متاثر ہوئے۔ اسی دوران ان کو اسکول کا ماسٹر پلان دکھلایا اور دس سالہ آٹھ کلاس روم اور ایڈمنسٹریشن بلاک مکمل کرنے کا منصوبہ پیش کیا۔ اسے دیکھ کر بھی وہ بہت متاثر ہوئے۔

مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک تقریب عمل میں لائی گئی جس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ بعد میں پرچم کے سامنے کھڑے ہو کر طلباء و طالبات نے قومی ترانہ پیش کیا۔ اسکول کی چند لڑکیوں نے مہمان خصوصی کے لئے عربی زبان میں اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔

اس کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب پال نے بحیثیت پرنسپل اسکول استقبالیہ (WELCOME ADDRESS) پیش کیا۔ جس میں مشن کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے اسکول کے بارہ میں رپورٹ پیش کی اور اسکول کی وسیع عمارت کے ماسٹر پلان کا ذکر کرتے ہوئے محکمہ تعلیم سے ہر ممکن تعاون حاصل کرنے کی اپیل کی۔

اس کے بعد مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر پامر صاحب نے خطاب فرمایا جس میں احمدیہ مشن کی تعلیم کے میدان میں قابل قدر مساعی کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا کہ:۔

"احمدیہ مشن ہی ایک ایسا مشن ہے جو صحیح معنوں میں ان افریقن ممالک میں دینی و سائنسی علوم کو پھیلانے اور جہالت کو دور کرنے کے سلسلہ میں ہماری حکومتوں سے تعاون کر رہا ہے"۔

نیز اسکول کے ماسٹر پلان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"میں یہ پلان دیکھ کر اس قدر متاثر ہوا ہوں کہ میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ واقعی احمدیہ مشن اس [illegible] میں کچھ کر دکھانا چاہتا ہے اور اگر اس پلان کے تحت Central Block جو کہ آٹھ کلاس روم اور ایڈمنسٹریشن بلاک پر مشتمل ہے ستمبر ۱۹۷۶ء تک مکمل ہو جائے تو انشاء اللہ میں اس اسکول کو وزارت تعلیم سے ASSISTANCE [illegible] دوں گا۔ احمدیہ مشن نے اس قسم کے منصوبے پیش کرکے اور ہم اس کی اس تگ و دو میں بھی مدد نہ کریں یہ کیسے ہو سکتا ہے"۔

انہوں نے مزید فرمایا کہ

"اگرچہ ہماری حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ کسی نوزائیدہ اسکول کو کم از کم تین سال سے پہلے وزارت تعلیم ASSISTANCE ہرگز ہرگز نہ دے لیکن میں کہوں گا کہ ہماری حکومت کو احمدیہ مسلم مشن کی اس قدر عظیم قابل قدر مساعی کے سامنے اپنی ان پالیسیوں کو بدل دینا چاہیئے یا احمدیہ مسلم مشن پر چسپاں نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ پالیسیاں احمدیہ مشن کے وقار کے سراسر خلاف ہیں"۔

تقریب کے آخر میں مہمان خصوصی کو مشن اور اسکول کی طرف سے قرآن پاک اور Teaching of Islam کا تحفہ پیش کیا گیا جس کو پا کر وہ بہت خوش ہوئے۔ بعد میں اسکول کی Log Book میں اپنے متعلق (?) کے ساتھ یہ الفاظ درج کئے

"WAS IMPRESSED BY THE PLANS IN HAND".

S/d (DR. F.C. TUNDPALMER)

مخالفت میں کھلنے والے سکنڈری اسکول کا احمدیہ سکول میں انضمام

گزشتہ سال (1975) ماہ جولائی میں ہمارے اسکول کی مخالفت میں چند مخالف عناصر نے مل کر ایک اور سیکنڈری اسکول FIDALCASTRO RURAL ACADEMY کے نام پر کھولا۔ اس اسکول کی انتظامیہ نے ہمارے اسکول کے کھلنے سے قبل ہی یہ مشہور کر دیا تھا کہ احمدیہ مشن نے اسکول کھولنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اگرچہ وزارت تعلیم نے انہیں اسکول کھولنے کی اجازت نہیں دی پھر بھی اسکول میں داخلہ زیادہ کر لیا لیکن بعد میں جب ہمارا احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کھل گیا تو لوگوں میں ان کا جھوٹ کھل گیا۔

اس اسکول کے طلباء نے آہستہ آہستہ ہمارے اسکول کی طرف داخلہ کے لئے رجوع کرنا شروع کر دیا۔ اور جب بعد میں لوگوں پر واضح ہوا کہ یہ سکول صرف احمدیہ مسلم مشن کی مخالفت میں کھولا گیا ہے۔ اور کاروباری سکول ہے تو لوگوں نے وزارت تعلیم کی طرف رجوع کیا۔ اس پر لوگوں کو پتہ چلا کہ اس سکول کے بارہ میں وزارت تعلیم نے قطعاً کوئی منظوری نہیں دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وزارت تعلیم نے سکول کی انتظامیہ کو سکول بند کرنے کا نوٹس جاری کر دیا۔ مگر اس اسکول کی انتظامیہ نے اس نوٹس کی کوئی پرواہ نہ کی اور سکول کا نام WARA WARA YABALA ACADEMY رکھ دیا۔

لیکن مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کبالہ نے علاقہ کے لوگوں کے تعاون سے ایک ورکنگ کمیٹی تشکیل کر کے اس کا خاص اجلاس ۱۳ فروری ۱۹۷۶ء کو طلب کیا۔ اس میں ۴۵ کے قریب علاقہ کے سیکشن چیفس، ٹاؤن چیفس اور اعلیٰ احباب نے شرکت کی۔ اس اجلاس کے ذریعہ جب لوگوں پر واضح ہو گیا کہ حقیقتاً احمدیہ مسلم مشن صرف اور صرف اسلام کی خدمت کے ساتھ ساتھ ہماری بھی خدمت کرنا چاہتا ہے تو ان لوگوں نے واپس جا کر اپنے بچوں اور دیگر بچوں کو اس سکول کو چھوڑ کر احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول میں داخلہ لینے کی ہدایت کی۔ اور ساتھ ہی ایک وفد نے وزارت تعلیم کی طرف رجوع کیا۔ کہ جلد از جلد ACADEMY سکول بند کرنے کی طرف مناسب اقدام اٹھائے ورنہ ہم لوگ زبردستی اس سکول کو بند کر دیں گے۔

اس بات کو سنتے ہی اُس سکول کے پرنسپل صاحب شرمندگی کی وجہ سے طلباء کی فیسوں کے ساتھ بھاگ گئے اور سکول منیجر بھی غائب ہو گئے بعد میں اس سکول کے تمام بچے اپنے والدین ہمراہ ایک جلوس کی شکل میں ہمارے سکول میں داخلہ کے لئے پہنچے اور وفاداری کا یقین دلایا اس طرح یہ مخالفت میں کھلنے والا سکول ختم ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گی آنا، سرینام اور ٹرینیڈاڈ میں جماعت احمدیہ کا اثر و نفوذ

از مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر سابق مبلغ گی آنا

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے خصوصی ترجمان ہفت روزہ پیغام صلح کے شمارہ ۹ جلد ۶۳ مورخہ ۳ مارچ ۱۹۷۶ء کے صفحات ۵ تا ۸ پر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی تقریر شائع ہوئی ہے جو آپ نے انجمن کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کی تھی۔ اس تقریر میں آپ نے اپنے دورہ کے تاثرات اور حالات بیان فرمائے ہیں۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے آپ کو پانچ رکنی وفد کا سربراہ بنا کر لندن ہونے والی انجمن کی کنونشن میں شمولیت کے لیے بھیجا تھا۔ کنونشن کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے جنوبی امریکہ کے ممالک ٹرینیڈاڈ۔ گیانا اور سرینام کا بھی دورہ کیا۔ جہاں تک ڈاکٹر صاحب موصوف کے بیان کا تعلق انجمن لاہور کے ممبران اور ان کے حالات سے ہے۔ ہمیں اس کی صحت و عدم صحت سے کوئی سروکار نہیں۔ البتہ آپ کا بیان جماعت احمدیہ ربوہ کے بارے میں صریحاً غلط رپورٹ پر ہے۔ آپ نے فرمایا۔

"ان علاقوں میں صرف جماعت لاہور کے ممبران ہیں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہو سکا۔ وہاں جماعت ربوہ کا کوئی اثر نہیں۔ گیانا میں مجھے بتایا گیا کہ ربوہ کا ایک مبلغ کچھ عرصہ وہاں رہے تھے۔ مگر یہ کہکر واپس چلے گئے کہ "آپ لوگ مفید کام کر رہے ہیں میری یہاں پر چنداں ضرورت نہیں" ملخص

امر واقعہ یہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ پر سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مہم کو تیز تر کر دیا تھا۔ جنوبی امریکہ میں جنگی خدمات کے سلسلہ میں ایک برٹش فوجی افسر مسٹر آرچرڈ نے احمدیت کا مطالعہ کیا اور قادیان آکر مزید اطمینان کرنے کے بعد مسیح موعود و مہدی معہود کے خلیفہ برحق کے دست مبارک پر عیسائیت سے توبہ کر کے حقیقی مسلمان بن کر جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت پائی۔ حضرت اقدس نے اس کا اسلامی نام بشیر احمد رکھا۔ اس نو مسلم مخلص نوجوان نے کچھ عرصہ قادیان میں رہ کر تعلیم اسلام اور عملی نمونہ کا مطالعہ کیا اور اپنی زندگی تبلیغ اسلام کے لیے وقف کر دی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے آپ کو جنوبی امریکہ کے ممالک گیانا، سرینام اور ٹرینیڈاڈ میں پیغام حق پہنچانے کے لیے بھجوایا۔ مکرم مولوی بشیر احمد آرچرڈ کے ذریعہ کئی نیگرو و عیسائی مسلمان ہوئے اور کئی لاہوری احمدیوں نے خلافت احمدیہ کی بیعت کر لی۔

آخری سالوں میں آپ کا قیام نیو ایمسٹرڈم علاقہ بربیس (BERBICE) گیانا میں رہا۔ ٹرینیڈاڈ میں جامعہ احمدیہ ربوہ کے فارغ التحصیل مولوی حنیف یعقوب صاحب کو مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مقرر فرمایا۔ مولوی صاحب موصوف ٹرینیڈاڈ کے باشندہ ہیں اور اس وقت تک آپ اپنے ہی ملک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے ٹرینیڈاڈ میں تین احمدیہ مساجد بن چکی ہیں۔

گیانا میں دوسرے مبلغ مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم اے تشریف لے گئے اور آپ نے مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ سے چارج لیا۔ آرچرڈ صاحب اس وقت سے تا دم تحریر سکاٹ لینڈ میں مصروف جہاد ہیں آپ کا اصل وطن بھی سکاٹ لینڈ ہے۔ اگر سعید احمد خان صاحب لندن میں قیام کے دوران اس مخلص مجاہد سے مل لیتے تو انکو حقائق کا علم ہو جاتا۔ گیانا میں فی الوقت ہماری دو مساجد ہیں اور اس وقت سے یہ ملک کبھی بھی مبلغ احمدیت سے خالی نہیں رہا میر غلام احمد صاحب نسیم کی جگہ خاکسار کو بھیجا گیا اور خاکسار نے میر صاحب موصوف سے چارج لیا سری نام کا ملک بھی ہمارے سپرد تھا اس لیے کئی کئی ماہ ہر سال وہاں رہ کر پیغام حق پہنچانے کا فریضہ ادا کرتا رہا۔ گیانا اور سرینام کے وہ احمدی جو جماعت لاہور سے تعلق رکھتے ہیں ہمارے وجود سے بھی اچھی طرح واقف ہیں۔ پبلک میں اور گورنمنٹ میں بھی ہماری قدر ہے غیر احمدی مسلمان بھی احمدی مبلغین کو اور افراد جماعت کو مخلص اور قابل عزت قرار دیتے ہیں۔ ان کے قول کے مطابق مرکز احمدیت سے خلیفہ وقت کی طرف سے مقرر کردہ مبلغین اسلام میں تین خوبیاں نمایاں ہیں

اول۔ یہ کہ ان سب کے اعتقادات اور مسائل دینیہ یکساں ہیں کوئی باہم اختلاف نہیں جب کہ دوسرے علماء میں سخت تضاد اور اختلاف دیکھنے میں آتا ہے۔

دوم۔ یہ کہ احمدی مبلغین نے جو بھی عقائد اور تعلیم اسلام کی جو بھی تشریح پیش کی درست اور غیر مبہم الفاظ میں مدلل رنگ میں پیش کی اور اس کا برملا اعلان کیا۔ مداہنت یا مصلحت کی پالیسی اختیار نہیں کی

تیسرے یہ کہ احمدی مبلغین ان ممالک میں مستقل قیام رکھتے ہیں اور بلا تمیز مذہب و ملت علم دین سے سب اہل وطن کو فیض دیتے ہیں۔ تحریر و تقریر کے ذریعہ سے بھی اور انفرادی ملاقاتوں کے دوران بھی اسی طرح کئی نوجوان مسلمان ان سے قرآن مجید اور مسائل دینیہ سیکھتے ہیں۔ جب کہ دوسرے علماء ٹورسٹ ہوتے ہیں چند دن دعوتیں اڑا کر واپس چلے جاتے ہیں ان کے لیے احمدی مبلغین کی طرح عرصہ تک اور کم مائیگی میں خدمت اسلام کا فریضہ ادا کرنا محال معلوم دیتا ہے خدا کے فضل سے اس وقت سرینام میں ہمارے مبلغ مولوی محمد صدیق صاحب موجود ہیں ایک بڑی خوبصورت احمدیہ مسجد ہے ایک وسیع مشن ہاؤس بھی ہے۔ بچوں اور بچیوں کا سکول بھی جاری ہے گیانا میں قریشی محمد اسلم صاحب خدمت اسلام میں مصروف ہیں آپ کا قیام جارج ٹاؤن میں ہے۔ ان حقائق کے ہوتے ہوئے ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کا بیان ناقابل فہم ہے

مرکزی امتحانات

امسال مرکزی امتحانات ۱۳ اور ۱۴ جون بروز جمعہ اور ہفتہ منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین اپنے خدام سے پوری تیاری کروائیں۔

مہتمم تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دیہاتی مجالس انصار اللہ سے ضروری گذارش

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال گندم کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے دیہاتی مجالس انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اپنا بجٹ سو فیصد پورا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم برادرم ملک صلاح الدین صاحب خالد ابن محترم ملک نواب الدین صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ ہمشیرہ رضیہ بیگم صاحبہ ۱۹ اپریل ۱۹۷۶ء کو بوقت صبح ۷ بجے لاہور میں بعمر ۱۵ سال وفات پا گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون مرحومہ کا پتہ کا اپریشن ہوا۔ جو بعد میں کینسر میں تبدیل ہو گیا۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بعد نماز عصر جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ بے حد مخلص احمدیت سے محبت رکھنے والی اور پابند صوم و صلوٰۃ خاتون تھیں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر 22512

میں رقیہ اکرم بنت خواجہ محمد اکرم صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

بالیاں طلائی وزنی ۳ ماشہ مالیتی ۱۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپیہ ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رقیہ اکرم 215/B/2 نیو کیمپس روڈ لاہور۔

گواہ شد۔ محمد خان ولد چوہدری محمد حسین صاحب گنج مغلپورہ۔ لاہور

گواہ شد۔ خواجہ محمد اکرم وصیت ۱۶۷۷۱ صدر موہنیال۔ لاہور۔

مسل نمبر 22513

میں افتخار الحق خان ولد ڈاکٹر معین الحق صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر ۱۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت ۱۲/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ افتخار الحق خان ۱/۱۲ بلاک "A" ناظم آباد ۲ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ پاپوش نگر کراچی۔

گواہ شد۔ تنویر الحق خان ولد ڈاکٹر منیر الحق خان صاحب اقبال ٹاؤن کراچی۔

مسل نمبر 22514

میں خورشید بیگم زوجہ سابق سی۔ پی۔ او سردار احمد صاحب پاک نیوی۔ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری۔ عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۶ تولے مالیتی ۳۵۲۵/- روپے

۳۔ نقد مبلغ ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ خورشید بیگم اہلیہ سردار احمد صاحب مکان نمبر ۳/۲۶ فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ عبد الغنی شاہ ولد سید محمد شاہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ عبد اللطیف اوورسیئر ولد حاجی اللہ دتہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر 22515

میں مشتاق احمد ناصر ولد نور احمد صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مشتاق احمد ناصر معرفت طاہر احمد صاحب تنویر سینیئر انسٹرکٹر ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوٹری سندھ۔

گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد سندھ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ولد غلام نبی صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹری سندھ۔

مسل نمبر 22516

میں عبد المجید خان ولد عبد الاحد خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم۔ عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰/- روپے بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبد المجید خان معرفت طاہر احمد صاحب تنویر سینیئر انسٹرکٹر ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوٹری ضلع دادو سندھ

گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد

گواہ شد۔ مبارک احمد ولد خواجہ غلام نبی صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹری سندھ۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار اور میرے بچے آجکل چند ایک پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں کو جلد از جلد اپنی جناب سے دور فرمائے اور اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور دین اور دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔
(عبد الرب غیرت انسپکٹر بیت المال ضلع شیخوپورہ)

۲۔ میری خوشدامن محترمہ رحمت بی بی صاحبہ گزشتہ ایک ماہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ چند دن سے تکلیف پھر بڑھ گئی ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مبارک احمد گجرات شہر)

۳۔ برادرم سردار عبد الرشید صاحب کی کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ رکشہ اور ویگن کے ایکسیڈنٹ سے ان کے چاروں بچوں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(سردار رحمت اللہ عفی اللہ عنہ ربوہ)

۴۔ سلسلہ کے ایک مخلص دوست مکرم ماسٹر خادم حسین صاحب آف کنری کا بیٹا عزیز طلحہ فاروق دماغی توازن کے خراب ہونے کی وجہ سے ۲ ماہ سے بیمار ہے۔ جس سے والدین بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم عزیز کو مکمل شفاء عطا فرمائے۔ (صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال محمد آباد بواسطہ ٹالہی ضلع تھرپارکر سندھ)

۵۔ میرے پیارے والد صاحب سید شرافت حسین مالک نیو احمدیہ فرنیچر سٹور کراچی کی طبیعت آجکل بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے خراب ہے۔ احباب ان کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
(مسرت ضیاء پاکستان ٹوبیکو کمپنی)

۶۔ میرے بڑے بھائی جان چوہدری غلام رسول صاحب ایس۔ ایچ۔ او۔ ریلوے پولیس اسٹیشن سکھر سندھ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کا رسولی کا اپریشن مورخہ ۱۵ شہادت (اپریل) کو سول ہسپتال سکھر میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہوگیا ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے۔ (آمین)
(نصر اللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ جھنگ صدر)

۷۔ عزیزم چوہدری نصیر احمد صاحب آف چک ۳۲ ضلع سرگودھا حال ربوہ تقریباً دو ہفتہ سے بیمار ہیں اور آجکل ڈسٹرکٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے پھوڑے کا اپریشن کر کے زخم کو سی دیا ہے مگر ابھی تک درد کی تکلیف زیادہ ہے احباب کرام سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ابراہیم شاہ بھورچک ۱۱ ضلع شیخوپورہ)

۸۔ خاکسار کافی عرصہ سے بیمار اور پریشان حال ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے آمین (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

(محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب)

پچھلے چند ماہ سے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا شدید طور پر بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ "الفضل" میں حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کے بارے میں رپورٹ احبابِ جماعت روزانہ دیکھتے ہوں گے اور یقیناً دعا بھی کرتے ہوں گے۔ آپ کا وجود اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان اور اُن مبارک ہستیوں میں سے ایک ہے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے بطور بنیاد قرار دیا ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ سیّدہ موصوفہ نے دل و دماغ کی اعلیٰ صلاحیتوں اور اس سے بھی بڑھ کر اپنے اخلاقِ فاضلہ سے جن میں محبّت کا عنصر بہت نمایاں ہے اپنے آپ کو واقعتاً شعائر اللہ میں شامل کر لیا ہوا ہے آپ ایسے مبارک وجود کے لئے دعا کرنا درحقیقت شفقت علیٰ خلق اللہ کو فروغ دینا ہے۔

حضرت سیدہ موصوفہ کی ذاتِ گرامی جماعت کے لئے ایک محبّت کرنے والی ماں کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہزارہا مرد و زن جماعت میں ایسے ہوں گے جنہیں آپ کی شفقت و محبّت اور ہمدردی و غمخواری کا ذاتی تجربہ ہے۔ آپ نے ہمیشہ ہر فردِ جماعت کی خوشی کو اپنی خوشی اور ہر شخص کے غم کو اپنا غم سمجھا ہے۔

انسان کے اخلاق کا معراج یہی ہے کہ دل سے کدورتیں دھل جائیں اور محبّت عالمگیر ہو جائے۔ یہ بات آسان نہیں ہے ؎

مدت سہل اسے جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے

آپ کے مناقب عظیم الشّان ہیں۔ مہدی علیہ السلام کی لاڈلی بیٹی، نسلِ سیّدہ، حضرت فضلِ عمر محمود رض کی بہن، حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان رض کی بیگم، حضرت سیدہ منصورہ بیگم کی ماں اور حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح کی پھوپھی اور خوش دامن۔

کتنی ہی عمدہ اور دل موہ لینے والی روایتیں ہیں جو آپ کی وساطت سے ہمیں پہنچی ہیں۔ خدا نے آپ کو حافظہ بھی غضب کا دیا ہے بچپن کی باتیں اس طرح یاد ہیں گویا کل کے واقعات ہوں۔ بہت سی اور خوبیوں کی طرح یہ خوبی بھی آپ میں اور آپ کے عظیم بھائی حضرت مصلح موعود رض میں مشترک ہے۔ جس طرح ان کی شخصیت ہشت پہلو تھی اسی طرح آپ کا وجود بھی متعدد عظیم الشّان زاویوں کا حامل ہے۔ ایسے مبارک اور نافع الناس وجود کے لئے جس قدر دعا کی جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ دے۔ ان کی عظیم صلاحیتوں کو برقرار رکھے اور ان کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین

پچھلے دنوں خاکسار کی بیوی عیادت کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ہم سب آپ کی صحت کے لئے دعا کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ دوسروں کو بھی تحریک کرتے رہیں، ایک ماں کو اپنے بیٹے بیٹیوں سے یہی توقع ہونی چاہیئے۔ خاکسار نے تعمیلِ ارشاد میں یہ چند سطور لکھی ہیں۔

بہنیں متوجّہ ہوں

ربوہ میں ایک سلائی کے ادارہ کے لئے ایسی بہنوں کی ضرورت ہے جو سلائی اور کڑھائی کے کاموں میں ماہر ہوں۔ ایسی بہنیں اگر معقول معاوضہ پر کام کرنے کی خواہشمند ہوں تو فوری طور پر صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کوٹھی پر خاکسارہ سے رجوع کریں۔

خاکسارہ:۔ امۃ الشکور بیگم ربوہ۔ فون ۴۸

محترم سیّد حسن شاہ صاحب آف جھنگ صدر وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے والد محترم سید حسن شاہ صاحب آف مدینہ ضلع گجرات صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مورخہ ۲۶ را پریل ۱۹۷۶ء بوقت آٹھ بجے شام جھنگ صدر میں تقریباً سو سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

محترم والد صاحب بفضلِ خدا موصی تھے۔ جنازہ اگلے دن ربوہ لایا گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ر اپریل کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم میاں بشیر احمد علی صاحب امیر جماعتِ احمدیہ جھنگ صدر نے دعا کرائی۔

محترم والد صاحب مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ لواحقین میں تین لڑکے خاکسار سید محمد حسین شاہ، سید بشیر احمد شاہ صاحب لندن، سید منیر احمد شاہ صاحب جھنگ صدر اور ایک لڑکی امۃ العزیز صاحبہ جھنگ صدر شامل ہیں۔

احبابِ جماعت محترم والد صاحب مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے اور لواحقین کو صبرِ جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار سید محمد حسین شاہ محلہ دار الرحمت شرقی الف ربوہ)

ایک دلچسپ معلوماتی مقالہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ مورخہ ۱۲ رمئی بروز بدھ بوقت ساڑھے پانچ بجے شام جامعہ ہال میں ایک دلچسپ اور معلوماتی مقالہ بعنوان "حاصل مطالعہ" پڑھیں گے۔ طلبائے سابق اور دیگر احباب سے درخواست ہے کہ شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔

(لطیف احمد طاہر جنرل سیکرٹری طلبائے سابق جامعہ احمدیہ)

درخواستہائے دُعا

(۱) خاکسار عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہے۔ میری صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صدیق خاں۔ بچاہ میراں لاہور)

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہیں ان کی شفا یابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (میاں غلام محمد سب برج انسپکٹر ریلوے (ریٹائرڈ) سکنہ شیخ پور ضلع گجرات)

(۳) مکرم الحاج محمد شریف صاحب کی بھتیجی عزیزہ صفیہ بی بی کو چند دنوں سے ٹائیفائڈ ہے۔ احبابِ جماعت ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام احمد خادم مربی سلسلہ ضلع بہاولپور)

(۴) خاکسار کا بھتیجا عزیزم طاہر احمد ابن چوہدری مقصود احمد صاحب نیوی کراچی میں بعارضہ یرقان بیمار ہے۔ احباب سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(غفور احمد مرڑ چک ۴۵ ضلع شیخوپورہ)

ضرورت

دار الضیافت میں مندرجہ ذیل اسامیوں کیلئے کارکنان کی ضرورت ہے خواہش مند دوست اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں لے کر دفتر کے اوقات میں ملیں۔ باورچی۔ خادم۔ چوکیدار۔ بیلدار۔

(ناظر ضیافت ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین مجالس اطفال و خدام کے پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)